السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احمد بن حنبل شیعہ مسلک کا پیرو اور یہود و نصاریٰ کا ایجنٹ تھا؟ ۔ وہ اعادۂ روح کا قائل تھا، اور اس نے مسلمانوں میں یہ عقیدہ پھیلا دیا کہ مرنے کے بعد دنیاوی گڑھے (قبر) میں دنیاوی بدن سے روح کا تعلق قائم کردیا جاتا ہے ،لہٰذا احمد بن حنبل مخالف قرآن عقید کی وجہ سے خود بھی کافر ہوا اور امت کی اکثرت کو بھی کافر کردیا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہم بن صفوان، بشر بن غیاث المریسی، واصل بن عطائ، احمد بن چداؤد امعتزلی کی معنوی اولاد کو حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ جیسی عظیم ہستی کا نام کیسے ہضم ہو سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ سورج کی طرف تھوکنے سے تھوک اپنے چہرے پر ہی گرتی ہے، اس طائفہ باطلہ کی ہرزہ سرائی سے امام ذی شان کے مرتبہ و مقام میں کچھ فرق نہیں پڑتا۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کی خاطر ان کی عظیم قربانیاں قیامت تک زندہ وجاوید رہیں گی۔ امام علی بن المدینی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'اِنَّ اللّٰہَ اَعزَّہٰذَا الدِّین بِرَجُلَینِ لَیسَ لَہٗ ثَالِثٌ، اَبُوبَکرِ الصِّدِّیقِ یَومَ الردة، وَاَحمدة بن حنبل یوم المحنة'

''اللہ نے اس دین کی حفاظت و صیانت کا کام دو آدمیوں سے لیا ہے، تیسرا کوئی نہیں۔ فتنہ ارداد میں ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ثابت قدمی کا ثبوت دیا اور فتنہ خلق قرآن میں احمد بن حنبل چٹان ثابت ہوئے۔''

تاریخ شاہد ہے کہ امام موصوف کے حاسدین ہر دور میں پیدا ہوئے اور صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ ان بدبختوں نے اپنی آخرت بھی برباد کرڈالی۔ خَسِرَ الدُّنیا وَالآخرة ذٰلِکَ ہُوَ الخُسرَانُ المُبِین

امام احمد بن حنبل کی وفات پر سب سے زیادہ رنج و غم یہود و نصریٰ، مجوسیوں اوران کے لے پالک سازشی عناصر (نام نہاد مسلمانوں) کو ہوا تھا، خطیب بغدادی نے لکھا ہے کہ جس روز احمد بن حنبل کی وفات ہوئی اس روز بیس ہزار یہودی، نصرانی اور مجوسی مسلمان ہوئے۔ مزید کہا کہ میں نے الورکانی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہیکہ جس دن احمد بن حنبل کی موت واقع ہوئی اس روز چار مذاہب کے لوگوں (مسلمانوں، یہودیوں، نصرانیوں اور عیسائیوں) نے ماتم کیا۔
((تاریخ بغداد: ۱/۴۲۳)

جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے اور یہ بات حقیقت بن گئی۔ ۔ جو لوگ ان کے موافق ہوئے اور اہل السنہ اور ناجی گروہ بنے اور جنھوں نے ان سے بغض اور عداوت کا اظہار کیا بدبخت فرقہ باطلہ میں شامل ہوگئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:591

محدث فتویٰ